

درخواست برائے حصول فتویٰ

حضرت مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

بچوں کے یاد کرنے میں سہولت کے لیے عم پارہ خلاف ترتیب پھانپنے کا کیا حکم ہے؟ جس میں سب سے پہلے سورۃ الفاتحہ ہوتی ہے، پھر سورۃ الناس، سورۃ الفلق، سورۃ الاخلاص اور آخر میں سورۃ النبا ہوتی ہے۔

الجواب حامدا و مصليا

قرآن کریم کی سورتوں کی طباعت میں بلا ضرورت، تنکیس یعنی مصحف عثمانی کی ترتیب کے برعکس طباعت کرنا، عمروہ اور بے ادبی ہے۔ البتہ اگر تنکیس میں کوئی ایسا فائدہ ہو جو تنکیس کے بغیر حاصل نہ ہو سکتا ہو تو اس صورت میں مصحف عثمانی کی ترتیب کے خلاف طباعت کی گنجائش ہے۔ بچوں کے یاد کرنے میں سہولت کے لیے عم پارہ خلاف ترتیب یاد کرانا جائز ہے، اور اس کی واقعہ ضرورت پائی جاتی ہے لیکن عم پارہ کی خلاف ترتیب طباعت کی کوئی ایسی ضرورت نہیں ہے جو مصحف عثمانی کی ترتیب کے مطابق طباعت میں حاصل نہ ہو، کیونکہ اس میں کوئی دشواری نہیں کہ عم پارہ مصحف عثمانی کی ترتیب پر شائع کیا جائے اور بچوں کو یاد کراتے وقت سورۃ الناس سے یاد کرا دیا جائے۔ اس لیے عم پارہ مصحف عثمانی کی ترتیب ہی پر شائع کیا جائے تاکہ بچے اس کی صحیح ترتیب بھی سیکھ جائیں۔

الإتقان في علوم القرآن للسيوطي - (2 / 405)

الإجماع والنصوص المترادفة على أن ترتيب الآيات توقيفي لا شبهة في ذلك وأما الإجماع فنقله غير واحد منهم الزركشي في البرهان وأبو جعفر بن الزبير في مناسباته وعبارته ترتيب الآيات في سورها واقع بتوقيفه عليه السلام وأمره من غير خلاف في هذا بين المسلمين انتهى... وأما ترتيب السور فهل هو توقيفي أيضا أو هو باجتهاد من الصحابة خلاف فجمهور العلماء على الثاني منهم مالك والقاضي أبو بكر في قوله كتنقديم السبع الطوال وتعقيها بالمئين فهذا هو الذي تولته الصحابة وأما الجمع الآخر وهو جمع الآيات في السور فهو توقيفي تولاه النبي صلى الله عليه وسلم كما أخبر به جبريل عن أمر ربه ومما استدلل به لذلك اختلاف مصاحف السلف في ترتيب السور فمنهم من رتبها على النزول وهو مصحف علي كان أوله اقرأ ثم المدثر ثم ن ثم المزمّل ثم تبت ثم التكوير وهكذا



إلى آخر المكي والمدني وكان أول مصحف ابن مسعود البقرة ثم النساء ثم آل
عمران على اختلاف شديد وكذا مصحف أبي وغيره

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح - (4 / 308)

واختلف في ترتيب السور هل هو توقيف من النبي أو اجماع من الصحابة أو
بعضه توقيف وبعضه اجماع من الصحابة وأجمعوا على أنه لم ينزل مرتباً هكذا
وعلى أنه لا يقرأ إلا هكذا كما هو مرتب اليوم وإنما يصح للصغار أن يقرأوا
من أسفل لضرورة التعليم

الدر المختار (1 / 546)

ويكره الفصل بسورة قصيرة وأن يقرأ منكوساً

وفي الشاميه تحته:

لأن ترتيب السور في القراءة من واجبات التلاوة؛ وإنما جوز للصغار تسهيلاً
لضرورة التعليم ط..... والله سبحانه وتعالى أعلم وعلمه أتم وأحكم

على رضا

دار الافتاء صادق آباد

27/ رجب المرجب 1441 هـ

23/ مارچ 2020ء

دستخط: مفتي محمد ابراهيم صاحب دامت بركاتهم

الحاج محمد ابراهيم
13/ 8/ 1441 هـ



دستخط: مفتي طارق بشير صاحب دامت بركاتهم

دستخط: مفتي احسن عزيز صاحب دامت بركاتهم

الجواب
طارق بشير عن

الجواب صحیح
علی رضا



نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔